# تعارف نامہ

داخلہ ۲۰۲۵ء

(شام)

وفاقی اُردو یونیورسٹی
برائے
فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

# عبدالحق و گلشن اقبال کیمپسز
(کراچی)

www.fuuast.edu.pk

وفاقی اُردو یونیورسٹی
برائے
فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

پراسپیکٹس
(شام کے پروگرام)
داخلے ۲۰۲۵ء

# فہرست


| نمبر شمار | | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| .1 | پیغام شیخ الجامعہ | 3 |
| .2 | پیغام رجسٹرار | 4 |
| .3 | معروضات | 5 |
| .4 | جامعہ اردو کی مختصر تاریخ | 6 |
| .5 | انچارج کیمپسز، رئیس کلیاجات، انچارج کلیاجات اور ڈائریکٹر شام | 7 |
| .6 | داخلہ کمیٹی | 8 |
| .7 | **تعارف کلیہ فنون** | 9 |
| | رئیس کلیہ اور صدر شعبہ | |
| | **بیچلر پروگرامز** | |
| | (i) اہلیت کی شرائط و مختص نشست | |
| | (ii) فیس و دیگر چارجز | |
| .8 | **تعارف کلیہ تعلیمات** | 14 |
| | رئیس کلیہ اور صدر شعبہ | |
| | **بیچلر پروگرامز** | |
| | (i) اہلیت کی شرائط و مختص نشست | |
| | (ii) فیس و دیگر چارجز | |
| | **بی ایس (تھرڈ ائیر پروگرامز)** | |
| | (i) اہلیت کی شرائط و مختص نشست | |
| | (ii) فیس و دیگر چارجز | |
| .9 | **تعارف کلیہ سائنس و ٹیکنالوجی** | 17 |
| | رئیس کلیہ اور صدر شعبہ | |
| | **بیچلر پروگرامز** | |
| | (i) اہلیت کی شرائط و مختص نشست | |
| | (ii) فیس و دیگر چارجز | |
| .10 | **تعارف کلیہ فارمیسی** | 23 |
| | رئیس کلیہ اور صدر شعبہ | |
| | **بیچلر پروگرامز** | |
| | (i) اہلیت کی شرائط و مختص نشست | |
| | (ii) فیس و دیگر چارجز | |
| .11 | **تعارف کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت و معاشیات** | 26 |
| | رئیس کلیہ اور صدر شعبہ | |
| | **بیچلر پروگرامز** | |
| | (i) اہلیت کی شرائط و مختص نشست | |
| | (ii) فیس و دیگر چارجز | |
| | **بی ایس (تھرڈ ائیر پروگرامز)** | |
| | (i) اہلیت کی شرائط و مختص نشست | |
| | (ii) فیس و دیگر چارجز | |
| .12 | داخلے کا طریقہ کار | 32 |
| .13 | امتحانات | 37 |
| .14 | نظم و ضبط | 39 |
| .15 | اقرار نامہ | 40 |

# پیغام

وفاقی اُردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس و ٹیکنالوجی میں داخلے کے خواہشمند امیدواروں کا خیر مقدم کرتے ہوئے مجھے خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے جامعہ اردو کا انتخاب آپ کا احسن قدم ہے کیوں کہ جامعہ اردو اعلیٰ تعلیم و تربیت کے وفاقی ادارے کی حیثیت سے ملک کے طول و عرض سے آنے والے تمام امیدواروں کا نہ صرف خیر مقدم کرتی ہے بلکہ بلاامتیاز ڈومیسائل اوپن میرٹ پر داخلے بھی دیتی ہے۔ جامعہ اردو ملک کی وہ واحد اور منفرد جامعہ ہے کہ جس نے سب سے پہلے اردو زبان کو ذریعہ تعلیم بنایا ہے اس کے علاوہ درس تدریس کے لئے انگریزی زبان سے بھی استفادہ کیا جاتا ہے۔ جامعہ اردو تیزی سے تغیر پذیر عالمی ماحول کی ضروریات کے مطابق مناسب طریقے سے اپنے طلبہ کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور ان کی تربیت کرنے میں مصروف عمل ہے۔ ہم ہر سطح پر درس و تدریس اور تحقیق کے اعلیٰ معیار کو حاصل کرنے کی جدوجہد کے ساتھ ساتھ اپنے طلبہ کے نظم و ضبط اور اعلیٰ اخلاقی قدروں کو اپنانے کا پابند بناتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ وفاقی اُردو یونیورسٹی میں اپنے قیام کے دوران جامعہ میں موجود سہولتوں کو بہتر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے تعلیم کا اعلیٰ معیار قائم کریں گے اور ملک و قوم کی ترقی کے لئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے۔ میں آپ کے بہتر مستقبل کے لئے دعا گو ہوں۔

**پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری**
(شیخ الجامعہ)

# پیغام

تعلیم زندگی کو صرف سنوارتی ہی نہیں بلکہ تعلیم از خود زندگی ہے۔ مجھے بے حد خوشی ہے کہ آپ سب وفاقی اردو یونیورسٹی کے تعلیمی ماحول میں شامل ہورہے ہیں جس کا علم وتحقیق اور معاشرتی شعبوں میں ایک نمایاں مقام ہے۔ وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون ، سائنس اور ٹیکنالوجی گزشتہ دو دہائیوں سے اپنی قومی زبان اور قومی یکجہتی کے لیے بہترین خدمات سرانجام دے رہی ہے۔

یہ تعلیمی ادارہ آپ کے مستقبل کو روشن بنانے میں اہم کردار ادا کررہا ہے۔ وفاقی اردو یونیورسٹی میں ملک کے مختلف صوبوں، علاقوں، زبانوں اور ثقافتوں کے طلبہ سائنس ،فنون اور دیگر شعبوں میں داخلہ لیتے ہیں۔ بلا شبہ ہم اس دور میں شدید سیاسی اور سماجی مسائل کا سامنا کر رہے ہیں جس وجہ سے ہمیں تعلیم اور تحقیق کے حصول میں سخت محنت کی ضرورت ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہمارے زیرک اور محنتی اساتذہ عصری تقاضوں کا سامنا کرنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔ جبکہ جامعہ اردو علوم وفنون اور جدید ٹیکنالوجی کو معاشرے کے تمام طبقات تک پھیلانے کا عزم رکھتی ہے۔ تمام طلبہ کو وفاقی اردو یونیورسٹی میں خوش آمدید کہتی ہوں اور ان سب سے یونیورسٹی کیمپس میں ملاقات کی خواہاں ہوں۔

**ڈاکٹر سعدیہ خلیل**
(قائم مقام رجسٹرار)

# معروضات

وفاقی اُردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی کا بنیادی نصب العین اردو زبان کو بطور قومی زبان فروغ دینا اور اردو میں مختلف علمی اور سائنسی کتب کے تراجم کرا کر اردو میں زیادہ سے زیادہ علمی اور دیگر مواد فراہم کرنا ہے تا کہ اردو زبان کو بتدریج انگریزی زبان کی جگہ ذریعہ تعلیم بنایا جائے، جو انگریزی تعلیمی معیار سے کسی طرح کم نہ ہو۔ وفاقی اردو یونیورسٹی معاشرے میں تعلیم کے فروغ کے ساتھ ساتھ معیار تعلیم کو بلند کرنے اور تحقیق کو آگے بڑھانے کی جدوجہد جاری رکھے گی تا کہ قومی ترقی اور خوشحالی میں بلالحاظ نسل، زبان، مسلک اور مذہب سب کو مساوی فائدہ پہنچا سکے جس کے لئے ہمیں یکجہتی اور اتحاد کی ضرورت ہے۔

وفاقی اردو یونیورسٹی کے طلبہ مستقبل کے معمار اور رہنما ہیں جو فارغ التحصیل ہو کر اپنے علاقے، معاشرے اور قوم کی خدمت سرانجام دیں گے۔

یونیورسٹی کیمپس ہمارے معاشرے کا حصہ ہے اور طلبہ تعلیم و تربیت و تحقیق کے لیے جامعہ کی جانب رجوع کرتے ہیں تا کہ وہ اپنے حاصل کردہ علمی اثاثے کو حقیقی زندگی اور جدوجہد کا حصہ بنائیں۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ وہ اعلیٰ اور معیاری تعلیم فراہم کرے جو دنیا میں خاص طور پر سائنس وٹیکنالوجی کے میدان میں ہونے والی گلوبل تبدیلیوں کا مقابلہ کر سکیں۔

جامعہ طلبہ کو اعلیٰ تعلیمی معلومات فراہم کرنے، طلبہ کی اعلیٰ ذہن سازی کرنے کے لئے بنیاد فراہم کرے گی تا کہ وہ خود احتسابی اور اعتدال پسندی کے ساتھ فیصلے کر سکیں۔

طالب علم کا معاشرے میں موجود لسانی، ثقافتی اور تہذیبی تنوع کی پوری سمجھ بوجھ رکھنا، اپنی ذمہ داری کا احساس رکھنا ضروری ہے تا کہ وہ ایک ذمہ دار شہری کے طور اپنے فرائض سرانجام دے اور اس رجحان کو فروغ دینے کے لئے معلومات حاصل کریں اور اس پر اپنی رائے زنی کریں اور درست معلومات آگے پہنچائیں۔

# وفاقی اُردو یونیورسٹی کی مختصر تاریخ

قیام پاکستان کے بعد بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق نے جامعہ عثمانیہ اور علی گڑھ کی طرز پر قومی زبان اردو میں درس و تدریس کے لئے 1949 میں اردو کالج کی بنیاد رکھی جس میں فنون کے مضامین کی تعلیم دی جانے لگی اور 1954 میں سائنس کے مضامین کا اضافہ کر دیا گیا۔ 1972 میں کالجز کے قومیائے جانے کے باعث اس کو سندھ حکومت نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ مگر اردو قومی زبان کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے 1975 میں وفاقی حکومت نے اس کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ اردو کی ترقی کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دوران حکومت کی تبدیلی کے باعث اس کالج کو دو کیمپسز میں تقسیم کر دیا گیا اور اردو آرٹس کالج اور اردو سائنس کالج دونوں کے لئے بورڈ آف گورنرز قائم کر دیئے گئے۔ اس طرح ترقی کا ایک اور دور شروع ہوا، دونوں کالجوں نے ایم اے، ایل ایل ایم اور ایم ایس سی کی تدریس شروع کر دی جس کے امتحانات جامعہ کراچی کے زیر نگرانی ہوتے رہے اور دونوں کالجز کے طلبہ جامعہ کراچی کے طلبہ کے نتائج کے مقابلہ میں بہتر نتیجہ دیتے رہے اور اردو میں تعلیم حاصل کرنے والوں کی تعداد ہزاروں میں پہنچ گئی۔ 2002 میں پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن نے جو کہ اردو سائنس کالج کی بورڈ آف گورنرز کے رکن تھے تجویز پیش کی کہ وفاقی اردو سائنس کالج اور وفاقی آرٹس کالج کو اپ گریڈ کر کے وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس و ٹیکنالوجی بنا دیا جائے۔ جنرل پرویز مشرف نے اپنے صدارتی حکمنامہ CXIX-2002 / 13 Nov 2002 کے تحت اس کو وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس و ٹیکنالوجی کا درجہ عطا کر دیا، جس کو قومی اسمبلی نے اپنی قرارداد کے ذریعہ وفاقی حکومت کی جانب سے قائم کی جانے والی تمام جامعات کو قانونی استحکام دیا گیا۔ 2004ء میں اسلام آباد میں ایک نیا کیمپس قائم کیا اس طرح وفاقی اردو یونیورسٹی کے 2 کیمپس کراچی اور ایک اسلام آباد میں قائم ہو گئے ۔ پاکستان میں قائم کی جانے والی تمام جامعات کے مقابلہ میں وفاقی اردو یونیورسٹی کو اس بات کی اہمیت حاصل ہے کہ یہ قومی زبان میں قائم ہونے والی واحد جامعہ ہے جس کو پورے پاکستان اور ملک سے باہر بھی کیمپسز قائم کرنے کی اجازت دی گئی اور اس طرح بابائے مولوی عبدالحق کا خواب شرمندۂ تعبیر ہو گیا۔

اپنے قیام کے بعد یونیورسٹی نے علم و تربیت اور تحقیق کے اعلیٰ ترین معیار کو حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کا آغاز کیا اور نئے کلیات کے قیام کے ساتھ ساتھ عصر حاضر کی روایات کے مطابق نئے شعبوں کو متعارف کرایا ہے۔ اس وقت یونیورسٹی میں فنون، سائنس، انجینئرنگ، فارمیسی، نظمیات کاروبار، تجارت و معاشیات، تعلیمات، عربی اور علوم اسلامیہ کی کلیات میں بیچلرز اور ماسٹرز پروگرام کے ساتھ ساتھ ایم فل اور پی ایچ ڈی کے پروگرام کامیابی کے ساتھ جاری ہیں۔

# انچارج کیمپسز، رئیس کلیاجات، انچارج کلیاجات اور ڈائریکٹر شام

ڈاکٹر شاہد اقبال

انچارج
عبدالحق کیمپس

پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید

انچارج
گلشن اقبال کیمپس

ڈاکٹر لبنیٰ بشیر

انچارج رئیس کلیہ
فارسی

پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد

رئیس کلیہ
سائنس و ٹیکنالوجی

ڈاکٹر کمال حیدر

انچارج رئیس کلیہ
تعلیمات

پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور

رئیس کلیہ
نظمیات کاروبار،
تجارت و معاشیات

ڈاکٹر حافظ محمد ثانی

انچارج رئیس کلیہ
معارف اسلامیہ

ڈاکٹر شاہد اقبال

انچارج رئیس کلیہ
کلیہ فنون

ڈاکٹر کمال حیدر

ڈائریکٹر (شام)
عبدالحق کیمپس

ڈاکٹر زاہد خان

ڈائریکٹر (شام)
گلشن اقبال کیمپس

# داخلہ کمیٹی

ڈاکٹر کوثر یاسمین
ڈائریکٹر ایڈمیشن

ڈاکٹر عبید اللہ کورائی
ڈپٹی ڈائریکٹر
(گلشن اقبال کیمپس)

ڈاکٹر شرجیل نوید
ڈپٹی ڈائریکٹر
(عبدالحق کیمپس)

# تعارف

## کلیہ فنون

وفاقی اردو یونیورسٹی ۲۰۰۲ء میں قائم ہوئی اور اسی سال کلیۂ فنون کا بحیثیت بانی کلیہ جات کے قیام عمل میں آیا۔ درحقیقت یہ ایک کلیہ ہے جو ۱۲ شعبہ جات پر مشتمل ہے جن میں تاریخ عام، بین الاقوامی تعلقات ، تاریخ اسلام، ابلاغ عامہ، سیاسیات، نفسیات، سماجی بہبود، مطالعہ پاکستان، اردو، انگریزی، سندھی اور عربی کے شعبہ جات شامل ہیں۔ یہ کلیۂ انتہائی اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تجربہ کار اساتذہ پر مشتمل ہے جن میں زیادہ تر پی ایچ ڈی ڈگری اساتذہ ہیں۔ وفاقی اردو یونیورسٹی بطور سرکاری یونیورسٹی کے کلیۂ فنون کے تحت پاکستان میں بھرپور انسانی وسائل کے فروغ کے لئے طلبہ مرکز تدریس و تحقیق اور سستی و معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرتے ہوئے اعلیٰ اخلاقی پیشہ ورانہ معیار اور ملکی شناخت کو برقرار رکھتی ہے۔ کلیۂ فنون بی ایس سے لے کر ایم فل/پی ایچ ڈی اور پوسٹ ڈاکٹریٹ تک کی تعلیم فراہم کرتا ہے۔ کلیۂ فنون کا عزم یہ ہے کہ تیزی سے بدلتے ماحول میں طلبہ کی مطابقت کے لئے ان کے کام، ضروری مہارتیں اور صلاحیتوں میں اضافہ کا باعث ہو۔

انچارج (عبدالحق کیمپس)
رئیس کلیہ فنون
**ڈاکٹر شاہد اقبال**

انچارج
**شعبہ ابلاغِ عامہ**
ڈاکٹر مسرور خانم

انچارج
**شعبہ انگریزی**
جناب فرحان الدین راجا

انچارج
**شعبہ بین الاقوامی تعلقات**
ڈاکٹر سید شہاب الدین

صدر شعبہ
**شعبہ نفسیات**
ڈاکٹر شاہد اقبال

انچارج
**شعبہ تاریخ عام و مطالعہ پاکستان**
ڈاکٹر کہکشاں ناز

انچارج
**شعبہ سیاسیات**
ڈاکٹر رانی ارم

صدر شعبہ
چیئر پرسن **شعبہ اُردو**
ڈاکٹر یاسمین سلطانہ

انچارج
**شعبہ سندھی**
ڈاکٹر سیما ابڑو

صدر شعبہ
**شعبہ سماجی بہبود**
ڈاکٹر شاہد اقبال

# فیکلٹی ممبرز

## شعبہ مطالعہ پاکستان و تاریخ عام

ڈاکٹر کہکشاں ناز اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر محمد عظیم لیکچرار
محترمہ زینب شریف لیکچرار
محترمہ زمرد بانو (ایڈھاک) لیکچرار

## شعبہ نفسیات

ڈاکٹر شاہد اقبال ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
ڈاکٹر عطیہ خاتون اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر شیبہ قاضی اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر طوبیٰ فاروقی (ایڈھاک) اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ سحرش راشد لیکچرار

## شعبہ سماجی بہبود

ڈاکٹر شاہد اقبال ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)

## شعبہ سندھی

ڈاکٹر عنایت حسین لغاری اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سیما ابڑو اسسٹنٹ پروفیسر (ایڈھاک) (انچارج)
جناب سکندر علی لیکچرار

## شعبہ اُردو

ڈاکٹر یاسمین سلطانہ (صدر شعبہ)
ڈاکٹر نادیہ اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر بنش صدیقہ لیکچرار
ڈاکٹر علیزہ علی لیکچرار

## شعبہ انگریزی

محترمہ نمرہ وسیم اسسٹنٹ پروفیسر
جناب فرحان الدین راجا اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
محترمہ یمنیٰ خاتون لیکچرار
جناب عبدالمجید لیکچرار

## شعبہ بین الاقوامی تعلقات

ڈاکٹر ممنون احمد خان اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر محمد عارف خان اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سید شہاب الدین اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر سید شجاع الدین اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر اصغر علی دشتی (ایڈھاک) اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر رضوانہ جبین (ایڈھاک) اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر امیر فاروقی لیکچرار

## شعبہ ابلاغِ عامہ

ڈاکٹر مسرور خانم اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج) عبدالحق
ڈاکٹر محمد عرفان اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ زرین اختر اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر آزادی فتح (ایڈھاک) اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر ہما نثار (ایڈھاک) اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر شرجیل نوید لیکچرار
محترمہ آمنہ امیر لیکچرار
جناب ایاز احمد لیکچرار
ڈاکٹر ارم فضل پی آر او (انچارج) گلشن اقبال

## شعبہ سیاسیات

ڈاکٹر رانی ارم اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر زبیدہ عزیز اسسٹنٹ پروفیسر
جناب ابوذر اقتدار لیکچرار

# کلیہ فنون

## بیچلر دو سالہ (تھرڈ ائیر سے شروع BS کے برابر) پروگرامز

### اہلیت کی شرائط و مختص نشست

شام کے درجہ ذیل پروگرامز کم از کم 25 داخلوں سے مشروط ہیں۔

### کلیہ فنون بی ایس (دو سالہ) (عبدالحق کیمپس)

| نمبر شمار | شعبہ | ڈیپارٹمنٹ کوڈ | شرائط اہلیت |
|---|---|---|---|
| 01 | انگریزی | ENG | i) گریجویشن (انتخابی انگریزی میں کم از کم 45% نمبروں کے ساتھ)<br>ii) گریجویشن (لازمی انگریزی میں کم از کم 45% نمبروں کے ساتھ) |
| 02 | نفسیات | PHZ | i) بی اے/بی ایس سی (نفسیات کے ساتھ)<br>ii) بی اے/بی ایس سی/بی کام/بی ایس سی (ہوم اکنامکس)/بی بی اے/بی پی اے 1st ڈویژن کے ساتھ |
| 03 | ابلاغ عامہ | MCD | i) گریجویشن یا اس کے مساوی |

# کلیہ فنون

## بیچلر دو سالہ (تھرڈ ائیر سے شروع BS کے برابر) پروگرامز

### فیس و دیگر چارجز

۱۔ ٹیوشن فیس جیسا کہ نیچے دیئے گئے متعلقہ شعبہ جات کے مطابق

۲۔ دیگر فیس و چارجز

| | |
|---|---|
| داخلہ فیس: | 7,700 روپے |
| لائبریری فنڈ: | 3,300 روپے |
| انرولمنٹ فیس: | 5,500 روپے |
| کل فیس و چارجز: | **16,500** روپے |

### کلیہ فنون بی ایس (دو سالہ) (عبدالحق کیمپس)

| نمبر شمار | شعبہ | دیگر | ٹیوشن فیس فی سمسٹر 2025 | بوقت داخلہ |
|---|---|---|---|---|
| 01 | انگریزی | Rs. 16,500 | Rs. 33,000 | **Rs. 49,500** |
| 02 | ابلاغ عامہ | | | |
| 03 | نفسیات | | | |

نوٹ:

☆ جامعہ ہذا، سمسٹر/دیگر فیسوں میں اپنے صوابدیدی اختیار کے تحت اضافہ کی مجاز ہے۔

☆ اکیڈمک کونسل کے مطابق، اگر طلبہ نے اپنا داخلہ خود منسوخ کر دیا تو فیس واپس نہیں کی جائے گی۔

☆ جمع شدہ داخلہ / سیمسٹر فیس واؤچر متعلقہ بینک سے تصدیق کے بعد قابلِ قبول ہوگا، تصدیق نہ ہونے کی صورت میں محکمانہ کاروائی کی جائے گی "یا" داخلہ بھی منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

## تعارف

## کلیہ تعلیمات

کلیۂ تعلیمات وفاقی اردو یونیورسٹی کے اہم اور متحرک کلیات میں سے ایک ہے، اس کا قیام 2014 میں تین شعبہ جات پر رکھا گیا جن میں شعبہ تعلیمات، شعبہ خصوصی تعلیم اور شعبہ تعلیم اساتذہ شامل ہیں۔ اس کلیۂ کے قیام کا مقصد ایسی تعلیمی قیادت پیدا کرنا جو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے انسانی ترقی و تحقیق اور اس کے ساتھ عالمگیریت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے۔ کلیۂ تعلیمات میں قائم شعبہ جات جامعہ اردو کے قیام سے قائم ہیں۔ یہاں اعلیٰ قابلیت کے حامل معروف اساتذہ کرام کی رہنمائی اور زیر نگرانی بی ایس (بیچلر آف اسٹڈی) سے لے کر پی ایچ ڈی (ڈاکٹر آف فلاسفی) تک کی تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ کلیۂ تعلیمات اپنے طلبہ کو تمام ضروری تعلیمی ماحول، سیمینار لائبریری اور تعلیمی فنیات پر مشتمل سہولیات فراہم کرتا ہے۔ چونکہ تعلیم اکیسویں صدی کے اہم موضوعات میں سے ایک ہے اور اسی متحرک نوعیت اور ترقی سائنس و ٹیکنالوجی اور عالمگیریت کے دور میں بھی مانگ میں اضافہ کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ کلیۂ تعلیمات اور اس کے شعبہ جات اپنے طلبہ کو معیاری تعلیم اور بہترین سہولیات کی فراہمی کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔

انچارج رئیس کلیہ

**کلیہ تعلیمات**

ڈاکٹر کمال حیدر

انچارج

**شعبہ خصوصی تعلیم**

ڈاکٹر اسماء مسعود

انچارج

**شعبہ تعلیمات**

ڈاکٹر کمال حیدر

انچارج

**شعبہ تعلیم اساتذہ**

ڈاکٹر کمال حیدر

# فیکلٹی ممبرز

## شعبہ تعلیمات

ڈاکٹر کمال حیدر    اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج کلیہ)
ڈاکٹر این سیمسن    اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
محترمہ سالکہ مرغوب    لیکچرار

## شعبہ تعلیم اساتذہ

ڈاکٹر فرحت خانم    اسسٹنٹ پروفیسر خصوصی تعلیم (انچارج)
ڈاکٹر شفق زبیر    لیکچرار

## شعبہ خصوصی تعلیم

ڈاکٹر اسماء مسعود    اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر فرحت خانم    اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر ثناء اختر    اسسٹنٹ پروفیسر

# تعارف
## کلیہ سائنس و ٹیکنالوجی

گورنمنٹ اردو سائنس کالج کا سنگ بنیاد 1964 میں رکھا گیا۔ اردو سائنس کالج نے تمام سائنسی مضامین کی انڈر گریجویٹ تا گریجویٹ تک کی سطح پر اردو میڈیم میں تعلیم فراہم کی اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ نومبر 2002 میں اردو سائنس کالج کو یونیورسٹی کا درجہ حاصل ہوا جس کے بعد وفاقی اردو یونیورسٹی نے کلیہ سائنس میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کی ترقی کیلئے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ کلیہ سائنس کے شعبہ جات نباتیات، کیمیا، خرد حیاتیات ماحولیاتی سائنس، طبعیات، شماریات، حیوانیات، شماریات مع مالیات، ریاضیات، حیاتی حرفت، کمپیوٹر سائنس اور جیوسائنس میں اعلیٰ تعلیم یافتہ تجربہ کار اساتذہ کی زیر نگرانی نمایاں ترقی کر رہے ہیں۔ کیمپس کا پرسکون ماحول، طلبہ اور اساتذہ میں ہم آہنگی، سیمینار ورکشاپ، دیگر تقریبات اور ہم نصابی سرگرمیاں طلبہ کی دلچسپی کا باعث ہیں۔ سائنس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ سائنس نے انسان کو پتھر کے دور سے اس جدید عہد میں پہنچایا ہے ہم سائنس کے بغیر ترقی نہیں کر سکتے اعلیٰ تعلیم اور سائنسی تحقیق انسانی اور معاشرتی ترقی کی ضمانت ہے ہم ہر دن کسی نئی دریافت اور ایجاد کی خبریں سنتے اور دیکھتے ہیں جو سائنس اور انسانی عقل کا کرشمہ ہے۔ وہ عقل جو خصوصی طور پر اللہ تعالیٰ نے انسان کو ودیعت کی ہے اس لئے وفاقی اردو یونیورسٹی سائنسی شعبوں کی ترقی کے لئے ہر لمحہ کوشاں ہے۔

# کلیہ سائنس و ٹیکنالوجی

رئیس کلیہ
کلیہ سائنس
**پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد**

انچارج
**گلشن اقبال کیمپس**
**پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید**

صدر شعبہ
**شعبہ نباتیات**
ڈاکٹر عالیہ عباس

انچارج
**شعبہ حیاتی حرفت**
ڈاکٹر زینب بی بی

صدر شعبہ
**شعبہ حیاتی کیمیاء**
ڈاکٹر صائمہ خالق

انچارج
**شعبہ کمپیوٹر سائنس**
جناب محمد صدیق

صدر شعبہ
**شعبہ کیمیاء**
ڈاکٹر انیلا وہاب

صدر شعبہ
جیوسائنس
ڈاکٹر گوہر علی مہر

انچارج
**ماحولیاتی سائنس**
ڈاکٹر حق نواز

صدر شعبہ
**شعبہ طبعیات**
ڈاکٹر سید شبّر رضا

صدر شعبہ
**شعبہ خرد حیاتیات**
ڈاکٹر صائمہ فراز

انچارج
**شعبہ ریاضیاتی علوم**
ڈاکٹر امبر نیہاں

صدر شعبہ
**شعبہ حیوانیات**
ڈاکٹر نعیم الدین آرائیں

انچارج
**شعبہ شماریات**
جناب محمد نجم الدین

# فیکلٹی ممبرز

ڈاکٹر کوثر یاسمین اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر رابعہ فرحین اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر ساجد جہانگیر اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عروج ہارون اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر اسریٰ مصطفیٰ اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سمیرا رضی اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عطیہ حسن اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر ثوبیہ پرویز (ایڈھاک) اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر نازیہ فرید (ایڈھاک) اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر ثوبیہ طاہر اسسٹنٹ پروفیسر
جناب عبید خالق لیکچرار
ڈاکٹر صدف سلطان لیکچرار
جناب سید محمد منصور کمال لیکچرار
محترمہ مریم ناصر لیکچرار
جناب وجدان حسن لیکچرار

## شعبہ کمپیوٹر سائنس

ڈاکٹر محمد صارم ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر کامران احسن ایسوسی ایٹ پروفیسر (غیر معمولی رخصت)
جناب محمد صدیق اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
محترمہ عاصمہ نثار اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر فرحان شفیق اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عظمیٰ رانی (افضل) اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر شازیہ عثمانی اسسٹنٹ پروفیسر
جناب شیخ کاشف رفعت اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر کاشف لئیق اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر محمد خالد شیخ اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ ناہید عظیم اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سید اختر رضا اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ سلواء لیکچرار

## شعبہ ماحولیاتی سائنس

ڈاکٹر محمد اسامہ ظفر اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر حق نواز (ایڈھاک) اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر آصف حسین (ایڈھاک) اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر وقار احمد لیکچرار
جناب محمد عمر خان لیکچرار

## شعبہ جیو سائنس

(جغرافیہ وارضیات کے ڈیپارٹمنٹ مجمد جیو سائنس)
ڈاکٹر گوہر علی مہر ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
جناب افضال احمد اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ شازیہ ناز اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر محمد اعظم اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ سعدیہ خلیق اسسٹنٹ پروفیسر

## شعبہ حیاتی کیمیاء

ڈاکٹر صائمہ خالق ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
ڈاکٹر حنا اکرم اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سیدہ نزہت فاطمہ زیدی اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عظمیٰ جبیں اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ لبنیٰ انیس اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر شعیب احمد اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عرفان ساجد اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ فرحانہ فرحت لیکچرار
ڈاکٹر سمیرا رئیس لیکچرار
محترمہ آصفیہ عمبرین لیکچرار
جناب عبدالرحمٰن لیکچرار

## شعبہ حیاتی حرفت

ڈاکٹر زینب بی بی اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
محترمہ فائزہ افضل لیکچرار
ڈاکٹر سدرہ شاہین لیکچرار
محترمہ مہوش کلام لیکچرار
جناب شہریب صدیقی لیکچرار
جناب سہیل احمد لیکچرار

## شعبہ نباتیات

ڈاکٹر ارم ذوالفقار ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر عالیہ عباس ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
ڈاکٹر سحر زیدی ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر توقیر احمد راؤ اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر روبینہ نورین اسسٹنٹ پروفیسر

## شعبہ کیمیاء

پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان پروفیسر
پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی پروفیسر
ڈاکٹر انیلا وہاب ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
ڈاکٹر عزیز الدین ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر ثناء مصطفیٰ ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر ثمینہ عبدالستار ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر فرح کشور اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر افتخار احمد طاہری اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر انیلا انور اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سید طاہر علی اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر روبینہ پروین اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر امینہ سلطانہ اسسٹنٹ پروفیسر

## شعبہ شماریات

جناب محمد عباس راوش   اسسٹنٹ پروفیسر
جناب زوہیب عزیز   اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیمی رخصت)
ڈاکٹر محمد نجم الدین   اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
محترمہ جویریہ ناصر   لیکچرار
جناب عمیر وقاص   لیکچرار
جناب اسامہ بن اعجاز   لیکچرار

## شعبہ حیوانیات

پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق   پروفیسر (غیر معمولی رخصت)
پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد   پروفیسر
ڈاکٹر نعیم الدین آرائیں   ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
ڈاکٹر زبیر احمد   ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر سید اخلاق حسین   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر فاطمہ حیات شاہین   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر ثوبیہ خواجہ   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر صائمہ صدیقی   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عظمیٰ محبوب   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر ثمینہ عارف   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر صدف تبسم   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر شازیہ نثار   اسسٹنٹ پروفیسر

ڈاکٹر رزاق احمد   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر رخشندہ صدف   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر اسماء کوثر خان   اسسٹنٹ پروفیسر
جناب محمد شمائل   لیکچرار

## شعبہ ریاضیاتی علوم

ڈاکٹر امبر نیہاں   اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر سید محمد مرشد رضا   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر اورنگزیب منگی   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر کاشف بن ظہیر   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر شاہین عباس   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر مریم سلطانہ   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر حافظ سید حسین   اسسٹنٹ پروفیسر
جناب فرزند علی   لیکچرار
محترمہ حمیرا ذوالفقار   لیکچرار
ڈاکٹر فاریحہ سمیع خان   لیکچرار
محترمہ عروسہ ارشد   لیکچرار

## شعبہ خردحیاتیات

ڈاکٹر زیبا پروین عمران   ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر منزہ دانش اعجاز   ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر صائمہ فراز   ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
جناب سکندر خان شیروانی   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سعدیہ خلیل (ایڈھاک)   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سحر افشان ناز (حقِ عود)   اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ عائشہ ارشاد   لیکچرار
ڈاکٹر تبسم کرن   لیکچرار
جناب نور العین   لیکچرار
محترمہ ایمن پیرزادہ   لیکچرار

## شعبہ طبعیات

ڈاکٹر سید شبّر رضا   ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
ڈاکٹر سارہ اختر   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر محمد راشد تنویر   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عاطف داور   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سید مسعود رضا   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر صدف قاسم (حقِ عود)   لیکچرار
ڈاکٹر سید نسیم حسین شاہ   اسسٹنٹ پروفیسر
جناب محمد اشرف (ایڈھاک)   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سطوت قریشی (ایڈھاک)   اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عدیل طاہر (ایڈھاک)   اسسٹنٹ پروفیسر
جناب ماجد اقبال   لیکچرار

# کلیہ سائنس و ٹیکنالوجی

## بیچلر دو سالہ (تھرڈ ائیر سے شروع BS کے برابر) پروگرامز

### اہلیت کی شرائط و مختص نشست

شام کے درجہ ذیل پروگرامز کم از کم 25 داخلوں سے مشروط ہیں۔

**کلیہ سائنس و ٹیکنالوجی بی ایس (دو سالہ) گلشن کیمپس**

| نمبر شمار | شعبہ | ڈیپارٹمنٹ کوڈ | شرائط اہلیت |
|---|---|---|---|
| 01 | حیاتی کیمیاء | BCH | بی ایس سی (حیاتی کیمیاء کے ساتھ) یا بی ایس سی میڈیکل ٹیکنالوجی (طبعیات اور حیاتی کیمیاء کے ساتھ) |
| 02 | کیمیاء | CHM | i) بی ایس سی کیمیا کے ساتھ (پری انجینئرنگ)<br>ii) بی ایس سی کیمیاء کے ساتھ (پری میڈیکل / جغرافیہ / ارضیات) |
| 03 | ماحولیاتی سائنس | ENV | بی ایس سی / بی ایس سی (نرسنگ) یا اس کے مساوی کوئی ڈگری |
| 04 | خرد حیاتیات | MIC | i) بی ایس سی (خرد حیاتیات کے ساتھ)<br>ii) بیچلر ویٹرنری سائنس<br>iii) بیچلر ویٹرنری میڈیسن<br>iv) بی ایس سی خرد حیاتیات اور میڈیکل ٹیکنالوجی کے ساتھ) |
| 05 | طبعیات | PHY | بی ایس سی (ریاضی اور طبعیات کے ساتھ) |

# کلیہ سائنس وٹیکنالوجی

## بیچلر دو سالہ (تھرڈ ائیر سے شروع BS کے برابر) پروگرامز

### فیس و دیگر چارجز

۱۔ ٹیوشن فیس جیسا کہ نیچے دیئے گئے متعلقہ شعبہ جات کے مطابق

۲۔ دیگر فیس و چارجز

| | |
|---|---|
| داخلہ فیس: | 7,700 روپے |
| لائبریری فنڈ: | 3,300 روپے |
| انرولمنٹ فیس: | 5,500 روپے |
| کل فیس و چارجز: | **16,500** روپے |

### کلیہ سائنس وٹیکنالوجی بی ایس (دو سالہ) گلشن کیمپس

| نمبر شمار | شعبہ | دیگر | ٹیوشن فیس فی سمسٹر 2025 | بوقت داخلہ |
|---|---|---|---|---|
| 01 | حیاتی کیمیاء | Rs. 16,500 | Rs. 40,700 | **Rs. 57,200** |
| 02 | کیمیاء | | | |
| 03 | خرد حیاتیات | | | |
| 04 | طبعیات | | | |
| 05 | ماحولیاتی سائنس | | | |

**نوٹ:**

☆ جامعہ ہذا، سمسٹر/دیگر فیسوں میں اپنے صوابدیدی اختیار کے تحت اضافہ کی مجاز ہے۔

☆ اکیڈمک کونسل کے مطابق، اگر طلبہ نے اپنا داخلہ خود منسوخ کر دیا تو فیس واپس نہیں کی جائے گی۔

☆ جمع شدہ داخلہ/سیمسٹر فیس واؤچر متعلقہ بینک سے تصدیق کے بعد قابلِ قبول ہوگا، تصدیق نہ ہونے کی صورت میں محکمانہ کاروائی کی جائے گی "یا" داخلہ بھی منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

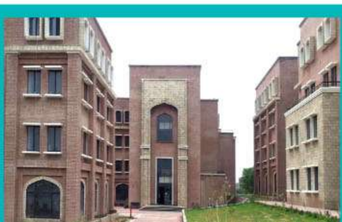

# تعارف

# کلیہ فارمیسی

کلیہ فارمیسی میں چار شعبہ جات ہیں۔ علم الادویہ، ادویاتی نباتیات، فن دواسازی اور ادویاتی کیمیا یہ مضامین انگریزی اور اردو میں پڑھائے جاتے ہیں۔ کلیہ علم الادویہ میں طلبہ کی تعداد میں سال بہ سال اضافہ ہو رہا ہے کیونکہ فارمیسی کا مضمون علمی اور عملی ہے اس لئے اس کی طلب میں اضافہ عمل میں آ رہا ہے۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کا کلیہ علم الادویہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اعلیٰ تعلیم یافتہ، تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین کی ایک وسیع ٹیم شب و روز اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کی ذمہ داریوں کی تکمیل میں مصرورف رہتی ہے۔ کلیہ میں جدید لیبارٹری اور سیمینار لائبریری موجود ہے جس سے طلبہ پوری طرح استفادہ کرتے ہیں کلیہ کے اساتذہ معروف دواساز اداروں کے اشتراک سے آئے دن سیمینار، مذاکروں اور ورکشاپ کا اہتمام کرتے ہیں ان تقریبات اور ہم نصابی سرگرمیوں سے اساتذہ سمیت طلبہ کی معلومات میں گراں قدر اضافہ ہوتا ہے اور تعلیم اور مارکیٹ کے اشتراک سے طلبہ کو عملی زندگی میں زیادہ فائدہ ہوسکتا ہے۔ اس حقیقت سے سب ہی آگاہ ہیں کہ جاری دور میں جن صنعتوں میں نت نئی مصنوعات اور اشیاء میں زبردست اضافہ عمل میں آ رہا ہے ان میں ادویات سرفہرست ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ مارکیٹ اور علمی، اشتراک کی اس دوڑ میں ان شعبوں کے اساتذہ اور طلبہ کو زیادہ محنت کرنے علمی اور تحقیقی ماحول کی ضرورت ہے۔

انچارج رئیس کلیہ
**کلیہ فارمیسی**
ڈاکٹر لبنیٰ بشیر

انچارج
**ادویاتی نباتیات**
ڈاکٹر زاہد خان

انچارج
**شعبہ علم الادویہ**
ڈاکٹر نوشین عالم

انچارج
**شعبہ فن دواسازی**
محترمہ غزالہ رضا نقوی (صبح)
ڈاکٹر عبیداللہ کورائی (شام)

انچارج
**شعبہ ادویاتی کیمیاء**
ڈاکٹر عارفہ اکرم (صبح)
ڈاکٹر صائمہ یاسین بیگ (شام)

# فیکلٹی ممبرز

## شعبہ علم الادویہ

ڈاکٹر مہہ جبیں اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر نوشین عالم اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر محمد خان لیکچرار
ڈاکٹر فرح اویس لیکچرار

## شعبہ ادویاتی نباتیات

ڈاکٹر زاہد خان اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر اسماء وزیر اسسٹنٹ پروفیسر

## شعبہ فن دواسازی

ڈاکٹر لبنیٰ بشیر اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج کلیہ فارمیسی)
ڈاکٹر شازیہ ناز اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر غزالہ رضا نقوی اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج صبح)
ڈاکٹر طوبیٰ صدیقی اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عبید اللہ کورائی لیکچرار (انچارج شام)

## انچارج شعبہ ادویاتی کیمیاء

ڈاکٹر عارفہ اکرم اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج صبح)
ڈاکٹر صائمہ یٰسین بیگ اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج شام)
ڈاکٹر مہوش واجدی اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر نعمت نذیر لیکچرار

# تعارف

## کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت ومعاشیات

کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت ومعاشیات ۲۰۰۵ء میں قائم کیا گیا جس کا مقصد نظمیات کاروبار، تجارت اور معاشیات کے شعبہ میں پیشہ ورانہ افراد کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ شعبہ جات کی طرف سے پیش کردہ پروگرامز میں بی بی اے نظمیات کاروبار، ایم بی اے نظمیات کاروبار، بی ایس تجارت اور بی ایس معاشیات شامل ہیں اس کے علاوہ تجارت اور معاشیات کے شعبوں میں ایسوسی ایٹ ڈگری پروگرامز بھی پیش کئے جارہے ہیں۔

کاروبار اور معاشی دنیا کے بدلتے ہوئے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ان تمام پروگرامز کو تعلیمی اور عملی مطابقت کے ساتھ ترتیب دیا گیا ہے تاکہ طلبہ وطالبات میں کامیاب مستقبل کیلئے کثیر جہتی قابلیت کو فروغ دیا جاسکے۔ کاروبار میں تدبیری سوچ، مارکیٹ کی بصیرت اور کاروبار شروع کرنے کے جذبے کو بنیاد بناتے ہوئے ہمارا مقصد طلبہ کو جدید کاروبار کی پیچیدگیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے موثر طریقے سے تیار کرنا ہے۔

تجربہ کار اساتذہ جو وسیع صنعتی اور تحقیقی تجربہ رکھتے ہیں اس بات کے لئے کوشاں رہتے ہیں کہ طلبہ کو مطلوبہ علم، مہارت اور اخلاقی بصیرت سے آراستہ کیا جائے اور وہ جدید کاروباری دنیا میں قائدانہ کردار ادا کرسکیں۔ اس کے علاوہ صنعتی، تجارتی اور بنکاری کے شعبوں سے ماہرین کو بھی وقتاً فوقتاً منعقد کردہ سیمینارز اور مباحثوں میں مدعو کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ عصر حاضر کے تقاضوں اور مواقعوں سے واقفیت حاصل کرسکیں۔

# کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت ومعاشیات

رئیس کلیہ
**کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت ومعاشیات**
**پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی**

انچارج
**شعبہ نظمیاتِ کاروبار**
(عبدالحق کیمپس)
**ڈاکٹر حمید اختر**

انچارج
**شعبہ نظمیاتِ کاروبار**
(صبح وشام۔ گلشن کیمپس)
**ڈاکٹر نورین حسن**

انچارج
**شعبہ تجارت**
(صبح وشام۔ عبدالحق کیمپس)
**جناب نجم العارفین**

انچارج
**شعبہ تجارت**
(صبح۔ گلشن کیمپس)
**ڈاکٹر صبا زہرہ**

انچارج
**شعبہ معاشیات**
**جناب زاہد شفیق بھٹی**

# فیکلٹی ممبرز

## شعبہ تجارت

پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی پروفیسر (رئیس کلیہ)
ڈاکٹر صبا زہرہ اسٹنٹ پروفیسر (انچارج) گلشن اقبال (صبح)
جناب نجم العارفین اسٹنٹ پروفیسر (انچارج) عبدالحق
جناب سید اقبال حسین اسٹنٹ پروفیسر
جناب فاروق احمد کھتری اسٹنٹ پروفیسر
جناب ممتاز حسن اسٹنٹ پروفیسر
محترمہ سعدیہ پروین اسٹنٹ پروفیسر
جناب ساجد احمد لیکچرار
جناب محمد نبیل لیکچرار
جناب زین العابدین لیکچرار
جناب حاصل مراد لیکچرار

## شعبہ معاشیات

جناب زاہد شفیق بھٹی اسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
جناب محمد حنیف کاندھڑو اسٹنٹ پروفیسر
جناب شاہد آغا اسٹنٹ پروفیسر
محترمہ شازیہ بانو اسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر نازیہ اسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر محمد عثمان لیکچرار
جناب محمد شعیب لیکچرار
جناب حارث مسعود لیکچرار

## شعبہ نظمیاتِ کاروبار

محترمہ زیبا شبیر اسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سید محمد ضیاء اسٹنٹ پروفیسر
محترمہ امبر سلیم اسٹنٹ پروفیسر (تعلیمی رخصت)
ڈاکٹر عبدالعزیز اسٹنٹ پروفیسر
جناب محمد واصف واجد اسٹنٹ پروفیسر
جناب عبدالصمد شیخ اسٹنٹ پروفیسر
جناب روشن علی اسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر نورین حسن اسٹنٹ پروفیسر (انچارج) گلشن اقبال
جناب افضل احمد شاہ اسٹنٹ پروفیسر
جناب محمد حارث مرزا اسٹنٹ پروفیسر (رخصت)
جناب خرم شاہ نواز اسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر حمید اختر اسٹنٹ پروفیسر (انچارج) عبدالحق
محترمہ شائلہ جمیل لیکچرار
جناب وحید احمد خان لیکچرار
محترمہ اُمِ کلثوم لیکچرار (تعلیمی رخصت)
جناب عبدالصمد لیکچرار
جناب سعید احمد لکھن لیکچرار
محترمہ ساریہ وسیم لیکچرار
جناب ندیم احمد لیکچرار

# کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت ومعاشیات

## بیچلر دوسالہ (تھرڈ ائیر سے شروع BS کے برابر) پروگرامز

### اہلیت کی شرائط و مختص نشست

شام کے درجہ ذیل پروگرامز کم از کم 25 داخلوں سے مشروط ہیں۔

#### کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت ومعاشیات (گلشن کیمپس)

| نمبر شمار | شعبہ | ڈیپارٹمنٹ کوڈ | شرائط اہلیت |
|---|---|---|---|
| 01 | بی ایس (دو سالہ) کامرس | COM | بی کام یا اس کے مساوی |

#### کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت ومعاشیات (عبدالحق کیمپس)

| نمبر شمار | شعبہ | ڈیپارٹمنٹ کوڈ | شرائط اہلیت |
|---|---|---|---|
| 01 | بی ایس (دو سالہ) کامرس | COM | بی کام یا اس کے مساوی |

# کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت و معاشیات

## بیچلر دوسالہ (تھرڈ ائیر سے شروع BS کے برابر) پروگرامز

### فیس و دیگر چارجز

۱۔ ٹیوشن فیس جیسا کہ نیچے دیئے گئے متعلقہ شعبہ جات کے مطابق

۲۔ دیگر فیس و چارجز

| | |
|---|---|
| داخلہ فیس: | 7,700 روپے |
| لائبریری فنڈ: | 3,300 روپے |
| انرولمنٹ فیس: | 5,500 روپے |
| کل فیس و چارجز: | **16,500** روپے |

### کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت و معاشیات (گلشن کیمپس)

| نمبر شمار | شعبہ | دیگر | ٹیوشن فیس فی سمسٹر 2025 | بوقت داخلہ |
|---|---|---|---|---|
| 01 | بی ایس (دوسالہ) کامرس | Rs. 16,500 | Rs. 38,500 | **Rs. 55,000** |

### کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت و معاشیات (عبدالحق کیمپس)

| نمبر شمار | شعبہ | دیگر | ٹیوشن فیس فی سمسٹر 2025 | بوقت داخلہ |
|---|---|---|---|---|
| 01 | بی ایس (دوسالہ) کامرس | Rs. 16,500 | Rs. 38,500 | **Rs. 55,000** |

**نوٹ:**

☆ جامعہ ہذا، سمسٹر/دیگر فیسوں میں اپنے صوابدیدی اختیار کے تحت اضافہ کی مجاز ہے۔

☆ اکیڈمک کونسل کے مطابق، اگر طلبہ نے اپنا داخلہ خود منسوخ کردیا تو فیس واپس نہیں کی جائے گی۔

☆ جمع شدہ داخلہ / سیمسٹر فیس واؤچر متعلقہ بینک سے تصدیق کے بعد قابلِ قبول ہوگا، تصدیق نہ ہونے کی صورت میں محکمانہ کاروائی کی جائے گی "یا" داخلہ بھی منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

# کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت ومعاشیات

## بیچلر دوسالہ (تھرڈ ائیر سے شروع BS کے برابر) پروگرامز

### اہلیت کی شرائط ومختص نشست

وفاقی اردو یونیورسٹی کے تسلیم کردہ اداروں کی طرف سے گریجویٹ یا اس کے مساوی قابلیت کے حامل امیدوار 45%

### بیچلر دوسالہ (تھرڈ ائیر سے شروع BS کے برابر) پروگرامز

| نمبر شمار | شعبہ | ڈیپارٹمنٹ کوڈ | شرائط اہلیت | نشست |
|---|---|---|---|---|
| 01 | بی ایس کامرس | COM | بی کام یا اس کے مساوی | 50 |

## بیچلر دوسالہ (تھرڈ ائیر سے شروع BS کے برابر) پروگرامز

### فیس ودیگر چارجز

۱۔ ٹیوشن فیس جیسا کہ نیچے دیئے گئے متعلقہ شعبہ جات کے مطابق

۲۔ دیگر فیس وچارجز

| | |
|---|---|
| داخلہ فیس: | 7,700 روپے |
| لائبریری فنڈ: | 3,300 روپے |
| انرولمنٹ فیس: | 5,500 روپے |
| کل فیس وچارجز: | **16,500** روپے |

### بیچلر دوسالہ (تھرڈ ائیر سے شروع BS کے برابر) پروگرامز

| نمبر شمار | شعبہ | دیگر | ٹیوشن فیس فی سمیسٹر 2025 | بوقت داخلہ |
|---|---|---|---|---|
| 01 | بی ایس کامرس | Rs. 16,500 | Rs. 38,500 | **Rs. 55,000** |

**نوٹ:**

☆ جامعہ ہذا، سمسٹر/ دیگر فیسوں میں اپنے صوابدیدی اختیار کے تحت اضافہ کی مجاز ہے۔

☆ اکیڈمک کونسل کے مطابق، اگر طلبہ نے اپنا داخلہ خود منسوخ کر دیا تو فیس واپس نہیں کی جائے گی۔

☆ جمع شدہ داخلہ / سیمسٹر فیس واؤچر متعلقہ بینک سے تصدیق کے بعد قابلِ قبول ہوگا، تصدیق نہ ہونے کی صورت میں محکمانہ کاروائی کی جائے گی "یا" داخلہ بھی منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

# داخلے کا طریقہ کار

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی میں داخلے کے خواہشمند اس تعارف نامے میں دی گئی ہدایات کو بغور پڑھ کر اس پر عمل کرتے ہوئے فارم کو پر کریں۔

**(الف) عمومی رہنمائی** (گلشن اقبال کیمپس)

(i) داخلے کے خواہشمند امیدوار جامعہ کی ویب سائٹ (www.fuuast.edu.pk) سے آن لائن داخلہ فارم پُر کریں۔ دو عدد نقل داخلہ فارم پرنٹ کر کے داخلہ پروسیسنگ فیس واؤچر اوپن میرٹ -/3,000 روپے جن شعبہ جات میں ٹیسٹ ہے۔ (داخلہ پروسیسنگ فیس + انٹری ٹیسٹ فیس) مبلغ 4,000 روپے اور تمام مطلوبہ دستاویزات واؤچر میں درج بینک برانچ میں جمع کرادیں۔

(الف) ۲ عدد میٹرک سرٹیفکیٹ (نقل)

(ب) ۲ عدد انٹرمیڈیٹ مارک شیٹ (نقل) اور BS دو سالہ پروگرام کے لیے دو عدد گریجویشن مارک شیٹ (نقل)

(ج) ۲ عدد تصاویر پسِ منظر نیلا (جن کی پشت پر فارم نمبر اور نام درج ہو)

(د) درخواست گزار کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور اگر درخواست گزار کا شناختی کارڈ جاری نہ ہوا ہو تو والدین میں سے کسی ایک کے شناختی کارڈ اور ''ب'' فارم کی کاپی

**عمومی رہنمائی** (عبدالحق کیمپس)

(ii) داخلے کے خواہشمند امیدوار جامعہ کی ویب سائٹ (www.fuuast.edu.pk) سے آن لائن داخلہ فارم پُر کریں۔ داخلہ پروسیسنگ فیس واؤچر اوپن میرٹ -/3,000 روپے جن شعبہ جات میں ٹیسٹ ہے۔ (داخلہ پروسیسنگ فیس + انٹری ٹیسٹ فیس) مبلغ 4,000 روپے اور تمام مطلوبہ دستاویزات واؤچر میں درج بینک برانچ میں جمع کرادیں۔

(الف) ۲ عدد میٹرک سرٹیفکیٹ (نقل)

(ب) ۲ عدد انٹرمیڈیٹ مارک شیٹ (نقل) اور BS دو سالہ پروگرام کے لیے دو عدد گریجویشن مارک شیٹ (نقل)

(ج) ۲ عدد تصاویر پسِ منظر نیلا (جن کی پشت پر فارم نمبر اور نام درج ہو)

(د) درخواست گزار کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور اگر درخواست گزار کا شناختی کارڈ جاری نہ ہوا ہو تو والدین میں سے کسی ایک کے شناختی کارڈ اور ''ب'' فارم کی کاپی

(iii) نامکمل داخلہ فارم/مطلوبہ دستاویزات منسلک نہ ہونے یا تاخیر سے ملنے والے کسی بھی فارم کو وصول نہیں کیا جائے گا۔

(iv) داخلہ فارم کے ساتھ جمع کرائی گئی فیس اور کاغذات ناقابل واپسی ہیں۔

(v) مطلوبہ دستاویزات کے علاوہ منسلک کی گئی دستاویزات کو غیر ضروری قرار دے کر خارج کر دیا جائے گا۔

(vi) شعبہ جاتی ٹرانسفر قابل عمل نہیں ہوگا۔

(vii) ایک کیمپس سے دوسرے کیمپس اور ایک فیکلٹی سے دوسری فیکلٹی میں ٹرانسفر قابل عمل نہیں ہوگا۔

(ب) شعبہ جات کا اندراج / اہلیت

درخواست گزار اہلیت کے مطابق لسٹ میں دیئے گئے بی ایس سی ایس /بی بی اے (کمپیوٹر سائنس /نظمیات کاروبار)، بی ایڈ، ایل ایل بی اور فارم ڈی پروگرام کے دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق شعبہ کا انتخاب کریں۔ اہلیت اور داخلہ ٹیسٹ کی شرط کے مطابق آپ اپنی پسند کے زیادہ سے زیادہ پانچ پروگراموں کا اندراج کر سکتے ہیں۔ امیدوار کے لئے نہایت ضروری ہے کہ وہ اپنی پسند کی ترجیح سوچ سمجھ کر تحریر کریں کیوں کہ ایک بار فارم جمع کرانے کے بعد اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

(ج) داخلہ ٹیسٹ

درج ذیل کلیات میں داخلہ لینے والے امیدواروں کے لئے داخلہ ٹیسٹ کا انعقاد کیا جائے گا۔ داخلہ ٹیسٹ پاس کرنا لازمی ہے۔

- کلیہ فارمیسی (پانچ سالہ)، فارم ڈی
- کلیہ سائنس کمپیوٹر سائنس (چار سالہ)
- کلیہ نظمیات کاروبار کے شعبہ BBA (چار سالہ)

(د) داخلہ ٹیسٹ فیس

i) داخلہ ٹیسٹ کی مجوزہ فیس مبلغ -/4000 روپے (داخلہ پروسیسنگ فیس + انٹری ٹیسٹ فیس) فارم کے ساتھ منسلک واؤچر پر جمع کرا کے داخلہ فارم کے ساتھ منسلک کریں۔

ii) USET اور MDCAT پاس ہونے کی صورت میں (50% یا اس سے زیادہ) ورنہ یونیورسٹی کے داخلہ ٹیسٹ سے مستثنیٰ ہوں گے۔

(ح) داخلہ ٹیسٹ کا طریقہ

داخلہ ٹیسٹ انٹرمیڈیٹ گروپ سے متعلقہ 50 ایم سی کیوز سوالات پر مشتمل ہوگا۔

- ☆ پری انجینئرنگ گروپ: انگریزی، طبیعات، کیمیاء، ریاضی اور عمومی علم
- ☆ پری میڈیکل گروپ: انگریزی، طبیعات، کیمیاء، بایولوجی اور عمومی علم
- ☆ جنرل (کمپیوٹر سائنس) گروپ: انگریزی طبیعات، ریاضی، کمپیوٹر سائنس اور عمومی علم
- ☆ کامرس گروپ: انگریزی، جنرل ریاضی، شماریات اور عمومی علم
- ☆ آرٹس گروپ: انگریزی، جنرل ریاضی، شہریت اور عمومی علم

(خ) ٹیسٹ پر مبنی پروگرامز کا تعین

داخلہ، میٹرک 20 فیصد، انٹر 20 فیصد اور داخلہ ٹیسٹ کے 60 فیصد کی مجموعی بنیادوں پر طے کیا جائے گا۔
(انٹرمیڈیٹ کے حالیہ کامیاب امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔)

(و) اوپن میرٹ کا تعین

بیچلرز پروگرام میں انٹرمیڈیٹ / مساوی قابلیت میں حاصل کردہ مارکس کی بنیاد پر اوپن میرٹ پروگرامز کا تعین کیا جائے گا۔
انٹرمیڈیٹ کے حالیہ کامیاب امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ اوپن میرٹ پہلے آنے والے پہلے امیدوار کی بنیاد پر ہوگا۔

(ز) ردِ درخواست

۱۔ شیخ الجامعہ کلی طور پر مجاز ہیں کہ وہ داخلے کی کسی بھی درخواست کو بغیر وجہ بتائے ہوئے رد کردیں۔

۲۔ داخلہ فارم فی الفور رد کر دیا جائے گا اگر

(الف) کسی بھی قسم کی غلط بیانی یا جعل سازی کی گئی ہو

(ب) جعلی دستاویزات منسلک کی گئی ہوں یا دستاویزات میں ہیر پھیر کی گئی ہو

شیخ الجامعہ اس کے علاوہ درخواست گزار کو جامعہ یا اس سے الحاق شدہ اداروں میں داخلے کے لئے نا اہل قرار دے سکتے ہیں۔

(ھ) اشاعت میرٹ لسٹ (ٹیسٹ پر مبنی شعبہ جات)

ہر شعبہ اور پروگرام کی میرٹ لسٹ تاریخ مقررہ پر جامعہ کی ویب سائٹ اور نوٹس بورڈ پر آویزاں کی جائے گی۔

(ط) داخلے کے وقت ذاتی موجودگی

ایسے تمام امیدوار جن کو میرٹ لسٹ کے ذریعہ داخلہ کے لئے منتخب کیا گیا ہو اس کے لئے لازم ہے کہ وہ وقت/تاریخ مقررہ پر داخلے کے لئے ذاتی طور پر حاضر ہو، مطلوبہ دستاویزات و فیس جمع کرائے۔ وقت اور تاریخ جامعہ کے نوٹس بورڈ اور ویب سائٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔

(ی) دستاویزات

داخلے کے وقت امیدوار کو Paid فیس واؤچر کے ساتھ درج ذیل کاغذات لازمی جمع کرانے ہوں گے۔

☆ میٹرک/"O" لیول/مساوی تصدیق شدہ سرٹیفکیٹ و مارکس شیٹ، نقل

☆ انٹرمیڈیٹ/"A" لیول/مساوی اصل مارکس شیٹ/گریجویشن اہلیت ہونے کی صورت میں اصل مارکس شیٹ جامعہ کی تحویل میں رہے گی اور جو تعلیم مکمل ہونے یا داخلہ ختم ہونے کی صورت میں قابل واپسی ہوگی۔

☆ غیر سیاسی سرگرمیوں کا حلف نامہ، اصل (کم از کم -/50 روپے والے اسٹیمپ پیپر پر)

☆ حالیہ تصاویر 3 عدد

☆ جامعہ اصل کاغذات، تعلیم مکمل ہونے یا داخلہ ختم ہونے پر طالب کو واپس کرے گی۔

(ک) انتباہ

ایسے درخواست گزار جن کو داخلے کے لئے منتخب کیا گیا ہو اور جن کا نام میرٹ لسٹ میں شامل ہو اور جن کو داخلے کے لئے مخصوص تاریخ و وقت حاضر ہو کر مطلوبہ دستاویزات اور فیس جمع کرانے کے لئے کہا گیا ہو اور وہ مخصوص تاریخ اور وقت پر داخلے کی کارروائی مکمل کرنے میں ناکام ہوں تو ان کا نام میرٹ لسٹ سے فوراً خارج کر دیا جائے گا اور اس سلسلے میں کسی بھی قسم کے عذر یا اپیل پر قطعی طور پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(ل) شناختی کارڈ

ایسے تمام امیدوار جن کو داخلہ دیا جائے گا انہیں جامعہ کی طرف سے شناختی کارڈ جاری کیا جاتا ہے۔ ہر طالب علم پر لازم ہے کہ جامعہ کا جاری کردہ کارڈ اپنے پاس رکھے اور طلب کرنے پر اپنی شناخت کے لئے اسے پیش کرے۔

(م) داخلے کی تنسیخ

شیخ الجامعہ کلی طور پر مجاز ہیں کہ کسی بھی داخلے کی تنسیخ کریں یا داخلہ کی Offer کو واپس لیں۔

(ن) اسکالرشپ آفر

یونیورسٹی ذہین اور مستحق طلباء کو نیڈ بیس، احساس، بیت المال اور الکوثر اسکالرشپ فراہم کرتی ہے۔

(س) درس و تدریس کا ذریعہ

جامعہ میں درس و تدریس پاکستان کی قومی زبان اردو کے ساتھ ساتھ انگریزی میں کی جاتی ہے۔

(ع) ملازمت و متوازی انرولمنٹ

جامعہ کے دن (صبح) کے اوقات میں منعقد ہونے والے تمام تعلیمی پروگرام کل وقتی پروگرام ہیں۔ کسی بھی طالب علم کو اس بات کی اجازت نہیں ہے کہ وہ ان اوقات میں ملازمت کرے یا کسی اور کورس میں داخلہ لے۔ ایسا کرنے والے طالب علم کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور جس کی سزا جامعہ میں اس کے داخلہ کی تنسیخ ہو سکتی ہے۔

## (ف) غیر ملکی امیدوار

وفاقی جامعہ اردو فنون، سائنس و ٹیکنالوجی اپنے طور پر غیر ملکی امیدواروں کی درخواست پر غور نہیں کرتی البتہ وزارتِ خارجہ/تعلیم کی جانب سے بھیجی گئی درخواستوں پر غور کیا جاتا ہے اگر وہ جامعہ کی دیگر شرائط/ اہلیت کو پورا کرتی ہوں۔

## (ص) غیر ملکی طلبہ کے لئے لازمی مضامین

جامعہ کے غیر ملکی طلبہ کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنے تعلیم کے پہلے سال میں درج ذیل کورس کامیابی سے مکمل کریں۔

ا۔ انگلش کورس دورانیہ 2 سمسٹر

۲۔ اردو سرٹیفکیٹ کورس

## (ض) اگلے سال (سمسٹرز) میں پروموشن

اگلے سال (سمسٹرز) میں پروموشن کے لئے درج ذیل Criteria اختیار کیا جائے گا:

ا۔ پہلے سال سے دوسرے سال کے تیسرے سمسٹر میں پروموشن :

پہلے سال کے 80% کورسز کی کامیابی سے مشروط ہے۔

۲۔ دوسرے سال سے تیسرے سال کے پانچویں سمسٹر میں پروموشن :

پہلے سال کے تمام کورسز اور دوسرے سال کے 80% کورسز کی کامیابی سے مشروط ہے۔

۳۔ تیسرے سال سے چوتھے سال کے ساتویں سمسٹر میں پروموشن:

پہلے اور دوسرے سال کے تمام کورسز اور تیسرے سال کے 80% کورسز کی کامیابی سے مشروط ہے۔

۴۔ پانچ سالہ ڈگری پروگرامز: چوتھے سال سے پانچویں سال کے نویں سمسٹر میں پروموشن:

پہلے، دوسرے، تیسرے سال کے تمام کورسز اور چوتھے سال کے 80% کورسز کی کامیابی سے مشروط ہے۔

# امتحانات

تمام اہل امیدوار ناظم امتحانات کی اعلان کردہ تاریخ یا مدت میں امتحانی فارم جمع کرانے کے پابند ہیں۔

حاضری:

ایسے امیدوار جو سمسٹر (جس کے امتحانات منعقد کیئے جارہے ہیں) میں طالب علم رہے ہوں، وہ اپنے پروگرام کے تمام مضامین کے امتحان میں شریک ہوسکتے ہیں، اگر ان کی مجموعی حاضری 75% فیصد یا اس سے زیادہ ہو۔
ایسے امیدوار جن کی مجموعی حاضری 75% فیصد سے کم ہو تو صرف ان مضامین میں شرکت کے اہل ہوں گے جن میں انفرادی طور پر کم از کم 75% حاضری ہو۔

ایڈمٹ کارڈ

(۱) ہر اس طالب علم کو جو امتحانات میں شریک ہونے کا اہل ہوگا اسے ان مضامین کے امتحانات کے لئے ایڈمٹ کارڈ جاری کیا جائے گا جس میں اسے امتحان میں شریک ہونے کی اجازت دی گئی ہوگی۔

(۲) طالب علم ہر اس مضمون میں شرکت کے وقت (جس کی امتحان میں شریک ہونے کی اجازت دی گئی ہو) ایڈمٹ کارڈ اپنے پاس رکھے گا اور ضرورت پر شناخت کے لئے دکھائے گا۔

گریڈ پوائنٹ:

| Letter Grade | Grade Points | Marks |
|---|---|---|
| $A^+$ | 4 Dist. | 90 - 100 |
| A | 4 | 80 - 89 |
| $B^+$ | 3.5 | 70 - 79 |
| B | 3 | 60 - 69 |
| $C^+$ | 2.5 | 55 - 59 |
| C | 2 | 50 - 54 |
| F | 0 | Below 50 |

کسی بھی سمسٹر کے لئے گریڈ پوائنٹ اوسط اور مجموعی گریڈ پوائنٹ اوسط (ایک سے اور) زیادہ سمسٹرز کے لئے درج ذیل طریقے سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

گریڈ پوائنٹ اوسط/ مجموعی گریڈ پوائنٹ اوسط = مجموعہ (کورس کے کریڈٹ آور تعداد X گریڈ پوائنٹ)
―――――――――――――――
مجموعہ (تمام کورسز کے کریڈیٹ آورز)

ایسی تمام سرگرمیوں میں کہ جو نظم وضبط کی خلاف ورزی قرار پائے ان میں تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی جس کے مطابق جامعہ سے مدتی معطلی یا مکمل Expulsion جرمانہ زیادہ سے زیادہ -/5000 تک کی سزا دی جاسکتی ہے۔
تادیبی کارروائی کا کل اختیار شیخ الجامعہ کو حاصل ہے اور وہ آخری مجاز اتھارٹی ہیں۔

### سند کا اجراء

بیچلرز/ ماسٹر کی ڈگری کے اجراء کے لئے ضروری ہوگا کہ طالب علم نے اپنے پروگرام کے تمام مضامین میں کامیابی حاصل کی ہو۔ اس پروگرام کی جملہ شرائط کو پورا کرتے ہوئے 2.5 CGPA حاصل کی ہو۔

### پروجیکٹ تھیسز ( / بیچلر پروگرامز)

۱۔ ایسے تمام طالب علم جنہوں نے 6 سمسٹرز کے مکمل ہونے پر CGPA 3 سے کم اسکور کیا ہو ایک کورس کے متبادل آٹھویں سمسٹر میں 3 کریڈٹ آورز کا پروجیکٹ لے سکتے ہیں۔

۲۔ وہ طالب علم جنہوں نے 6 سمسٹر تک کم سے کم CGPA 3 حاصل کی ہو، اپنے ساتویں اور آٹھویں سمسٹر میں ایک ایک کورس (مضمون) ترک کر کے 6 کریڈیٹ آورز کا تھیسز لے سکتے ہیں۔

# نظم وضبط

وفاقی اردو یونیورسٹی کے تمام طلبہ پر جامعہ کے نظم وضبط کی پابندی کرنا لازم ہے۔

طلبہ پر جامعہ کے وضع کردہ قوانین پر سختی سے عمل کرنا ضروری ہے۔شیخ الجامعہ کے ماتحت نظم وضبط کے تمام سلسلے

(الف) ہر ایک طالب علم پر لازم ہے کہ جامعہ کا شناختی کارڈ اپنے ساتھ رکھے اور طلب کرنے پر اپنی شناخت کے لئے دکھائے۔جامعہ میں داخل ہونے کے لئے شناختی کارڈ کا طالب علم کے پاس ہونا نہایت ضروری ہے۔بغیر شناختی کارڈ کسی شخص/ جامعہ کے فرد کو جامعہ میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔

(ب) کوئی بھی طالب علم 75% فیصد سے کم حاضری کے بغیر کسی بھی امتحان میں شریک ہونے کا اہل نہ ہوگا۔

(ج) درج ذیل (کسی بھی قسم کا) عمل طالب علم کو نظم وضبط کی خلافی کا مرتکب کرے گا اور اس کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

۱۔ جامعہ کی شہرت اور نیک نامی کے خلاف کسی بھی قسم کا عمل۔

۲۔ کسی بھی شخص نسل، جنس سیاست یا مسلک و مذہب کی بنیاد پر خوفزدہ کرنا (برتاؤ کرنا)۔

۳۔ جامعہ کے اساتذہ، افسر یا دیگر عملے کو جامعہ کے اندر یا باہر دھمکی دینا یا دھمکی دینے والوں میں شامل ہونا۔

۴۔ کلاس روم/ لیبارٹری کا تدریسی عمل کے دوران مداخلت کرنا یا مداخلت کرنے والوں کا ساتھ دینا۔

۵۔ جامعہ میں Law & Order خراب کرنا یا خراب کرنے والوں میں شامل ہونا یا ان کی حمایت کرنا۔

۶۔ ایسی تمام سرگرمیوں میں شریک ہونا، ان کی حمایت کرنا جن کی وجہ سے کسی کو جسمانی ایذا پہنچے۔

۷۔ جامعہ میں مہیا سہولتوں/ آلات کا غلط استعمال کرنا۔

۸۔ ایسی تمام سرگرمیاں جامعہ کے اندر یا جامعہ کی حدود کے باہر کہ جن سے جامعہ کی نیک نامی، شہرت (اس کے نظم و ضبط کے اصولوں کے خلاف ہو) پر حرف آئے۔

۹۔ جامعہ کے نظم وضبط اور دیگر معاملات کی شرائط کو پورا نہ کرنا، فائن اور پینیلٹی کا مقررہ تاریخ یا معیاد میں ادائیگی نہ کرنا۔

۱۰۔ جامعہ میں طلبہ کو جمع کر کے جلوس، نعرے بازی، بلوہ کرنے پر سختی سے پابندی عائد ہے۔

۱۱۔ بلاک کی سیڑھیوں پر بیٹھنے پر پابندی عائد ہے۔

۱۲۔ بغیر اجازت آنیوالے افراد کو سیکورٹی اہلکار جامعہ سے باہر کرنے کے پابند ہوں گے۔لہٰذا اس زحمت سے بچنے کے لئے بیرونی افراد Visitor Card گیٹ سے اپنا شناختی کارڈ جمع کروانے کے بعد حاصل کریں۔

# حلف نامہ / اقرار نامہ

میں..................................... مسلم، بالغ، شناختی کارڈ نمبر .....................................

پتہ.....................................................................................................

حلفیہ اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ ابتدا میرا داخلہ عارضی نوعیت کا ہوگا جو کس بھی قسم کی تصحیح یا بعد میں پائے جانے والے حقائق سے مشروط ہوگا۔کسی بھی شعبہ میں میرا انتخاب یونیورسٹی کے فیصلے کے مطابق ہوگا جو اس شعبہ میں میرٹ کی بنیاد پر نشستوں کی دستیابی سے مشروط ہے میں اس سلسلے میں یونیورسٹی کے فیصلے کا پابند رہوں گا/ رہوں گی اور اگر میں داخلہ کے لئے مقررہ تاریخ اور وقت پر کاغذات جمع نہ کر سکوں یا فیس کی ادائیگی نہ کر سکوں تو میرا نام میرٹ لسٹ سے فوراً خارج کر دیا جائے گا۔

☆ مجھے یہ بھی ادراک ہے کہ اگر میرا داخلہ ہوگا تو مجھ پر درج ذیل قوانین کی پابندی لازمی کرنا ہوگی:

۱۔ یونیورسٹی میں ہمیشہ یونیورسٹی شناختی کارڈ اپنے ساتھ رکھوں گا/ رکھوں گی اور شناخت کیلئے طلب کرنے پر دکھاؤں گا/ دکھاؤں گی۔

۲۔ یونیورسٹی کے موجودہ قوانین اور آئندہ مجاز اتھارٹی کی جانب سے بنائے جانے والے قوانین کی پابندی کروں گا / کروں گی۔

۳۔ اپنی طالب علمی کے دور میں یونیورسٹی میں اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کروں گا/کروں گی اور اپنی دلچسپی کے مضامین میں علم و آگہی سے بہرور رہوں گا/رہوں گی۔

۴۔ نصاب کے مطابق تمام پریکٹیکل جو میری ڈگری سند کے لئے ضروری ہوں گے، میں حاضری کو یقینی بناؤں گا/بناؤں گی۔

۵۔ اپنے سیمینارز، پریزنٹیشن (Presentation) اور اسائنمنٹس اپنے اساتذہ کی خواہش اور معیار کے مطابق انجام دوں گا/ دوں گی۔

۶۔ اپنے آپ کو مکمل طور پر پڑھائی کیلئے وقف کروں گا/کروں گی اور کم از کم 75% حاضری سے امتحان میں شریک ہونے کا/کی اہل ہوں گا/ ہوں گی۔

۷۔ امتحان میں غیر متعلقہ اور ممنوع اشیاء یا کاغذات نہیں لاؤں گا/ لاؤں گی۔امتحان ہال میں جانے سے پہلے تلاشی کے لئے خود کو پیش کروں گا/کروں گی اور امتحان کے سلسلے میں تمام ضوابط کا پابند رہوں گا/ رہوں گی۔

۸۔ یونیورسٹی کے نظم وضبط کا پابند رہوں گا/ رہوں گی اور کسی بھی قسم کے ایسے مشاغل میں شریک نہیں ہوگا جس میں ضابطہ اخلاق یونیورسٹی کے مطابق نہ ہوں۔

۹۔ تشدد، لڑائی، جھگڑے اور فساد سے ہمیشہ دور رہوں گا/ رہوں گی اور کسی بھی قسم کے تنازعہ کی صورت میں حکمت، گفتگو اپیل، نظر ثانی اور دوسرے قانونی اور اخلاق ذرائع اختیار کروں گا/کروں گی۔

۱۰۔ طالب علم، ساتھیوں اور ساتذہ اور یونیورسٹی عملے سے کسی بھی قسم کے تنازعہ کی صورت میں یونیورسٹی کی قائم کردہ کمیٹی کے فیصلے کا پابند رہوں گا/ رہوں گی۔

☆ میں ہر حال میں گریز کروں گا/کروں گی۔

۱۔ کوئی ایسی بات جو شیخ الجامعہ، اساتذہ، افسران اور یونیورسٹی کے عملے کی توہین کے مترادف ہو یا جس سے انہیں ایذاء پہنچے۔

۲۔ یونیورسٹی کی حدود میں کسی بھی قسم کا احتجاج، ریلی یا جلسہ جلسوں کا انعقاد یا اس میں شریک ہونا۔

۳۔ امتحان میں کسی بھی قسم کے غیر قانونی ذرائع کا استعمال کرنا۔

۴۔ یونیورسٹی میں ایسے لوگوں کو مدعو کرنا یا لانا جو جامعہ میں بدامنی کا باعث بن سکتے ہوں جیسے یونیورسٹی کے خارج طالب علم، غیر مہذب لوگ وغیرہ۔

۵۔ یونیورسٹی کی حدود میں کسی بھی قسم کا آتش گیر مواد، اسلحہ یا اس کا ذخیرہ کرنا۔

۶۔ یونیورسٹی کی عمارت کے کسی بھی حصہ پر قبضہ کرنا یا غیر قانونی فعل میں شریک ہونا یا انجام دینا۔

۷۔ یونیورسٹی کی ملکیت کو نقصان پہنچانا۔

۸۔ اپنے تمام اعمال یونیورسٹی کے نیک نامی کے خلاف ہوں۔

میں اس بات کا عہد کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ میں اپنے آپ کو عملی مصروفیت کے لئے طالب علم کی حیثیت سے وقف کروں گا/کروں گی۔اور کسی بھی ایسے عمل کا حصہ نہیں بنوں گا/ بنوں گی جو کہ بالواسطہ یا بلاواسطہ یونیورسٹی کے نظم وضبط اور قانون کے مطابق نہ ہو۔ اگر میں غیر تسلیم شدہ مشاغل میں ملوث پایا جاؤں/ پائی جاؤں تو یونیورسٹی کو مجھے جامعہ سے نکالنے کا پورا اختیار ہے۔

دستخط طالب علم..................................................... دستخط والد/ والدہ (طالب علم) .....................................................

شناختی کارڈ نمبر..................................................... شناختی کارڈ نمبر .....................................................

موبائل نمبر..................................................... موبائل نمبر .....................................................

گواہ نمبر(۱) ..................................................... گواہ نمبر(۲) .....................................................

شناختی کارڈ نمبر..................................................... شناختی کارڈ نمبر.....................................................

**گواہان لازماً 17 گریڈ کے ہوں۔ نیز دستخط یا مہر ثبت کرنا ضروری ہے۔**